

فہرست

..... 3. 1. تعارف : پناہ گزین کون ہے ؟
..... 4. 2. درخواست سے قبل ضروری معلومات سے آگاہی
..... 4. ا۔ جاپان میں پناہ گزینی حاصل کرنے کا طریقہ کار
..... 4. (1) جائزہ
..... 5. (2) پناہ گزینی سے ملک حقوق
..... 5. (3) اعداد و شمار
..... 6. (4) پناہ گزینی کی درخواست
..... 6. (5) پناہ گزین کے انکوائری افسر کے ساتھ انٹرویو اور فیصلہ
..... 7. (6) اپیل کا طریقہ
..... 7. (7) اپیل کے دوران انٹرویو اور فیصلہ
..... 7. (8) عدالتی کاروائی
..... 8. ب۔ پناہ حاصل کرنے کی بیانی شرائط
..... 8. (1) تشدد
..... 9. (2) تشدد کی وجہات
..... 9. (3) تشدد کے شواہد
..... 9. پ۔ درخواست کیلئے ضروری دستاویزات
..... 10. (1) درخواست فارم کہاں سے لیا جائے
..... 10. (2) درخواست فارم کہاں جمع کر لیا جائے
..... 11. (3) درخواست فارم نہ کرنے کا طریقہ
..... 11. (4) ذاتی بیان
..... 11. (5) دیگر شواہد
..... 12. ت۔ مشروط قیام کی اجازت
..... 13. ث۔ انسانی بیزادوں پر قیام کی خصوصی اجازت
..... 14. ٹ۔ ملک بدری کی کاروائی
..... 14. (1) قانونی خلاف ورزی کی انکوائری اور تحقیقات
..... 15. (2) حراست سے مشروط رہائی
..... 15. (3) فیصلہ کن مراحل
..... 16. 3. دیگر سوالات
..... 22. زائدہ ۱: فرہنگ (چکھ مددگار جاپانی اصطلاحات)
..... 23. زائدہ ۲: دفتری روابط

1۔ تعارف : پناہ گزین کون ہے ؟

1951 کے پناہ گزین کنوشن کے (آر ٹیکل 1A(2)) کے مطابق پناہ گزین وہ شخص ہے

”بجو اپنے ملک میں اپنی نسل، مذہب، قومیت، کسی خاص سماجی گروہ کی رکنیت یا سیاسی نظریہ کی بیاد پر ظلم و ستم کا نشانہ بنائے جانے کا مکمل خوف رکھتا ہو، اپنے مادر ملک سے باہر ہو اور اس ملک میں تحفظ مانگنے سے قاصر ہو یا کسی خوف کے باعث تحفظ مانگنے پر رضامند نہ ہو۔ یا وہ جو کسی ملک کی شریت نہ رکھتا ہو اور ایسے واقعات کے نتیجے میں، اپنے سابقہ رہائشی ملک سے باہر رہتے ہوئے ایسے خوف و ہراس کی وجہ سے واپس جانے سے قاصر ہو یا واپس جانے پر رضامند نہ ہو۔“

پناہ گزین کنوشن کے مطابق، کسی شخص کو درجہ پناہ گزینی کے حصول کیلئے درج ذیل چار شرائط کو پورا کرنا ہو گا۔

(۱) اپنی قومیت کے ملک سے باہر ہو۔

(۲) ہر اسال کئے جانے کا مکمل خوف ہو۔

(۳) نسل، مذہب، قومیت، کسی خاص سماجی گروہ کی رکنیت یا سیاسی نظریہ کی بیاد پر ظلم و ستم کا نشانہ بنائے جانے کا خوف ہو۔

(۴) متعلقہ خوف و ہراس کی وجہ سے ملک واپس جانے سے قاصر ہو یا واپس جانے پر رضامند نہ ہو۔

یہ فیصلہ کون کرتا ہے کہہ پناہ گزین کون ہے ؟

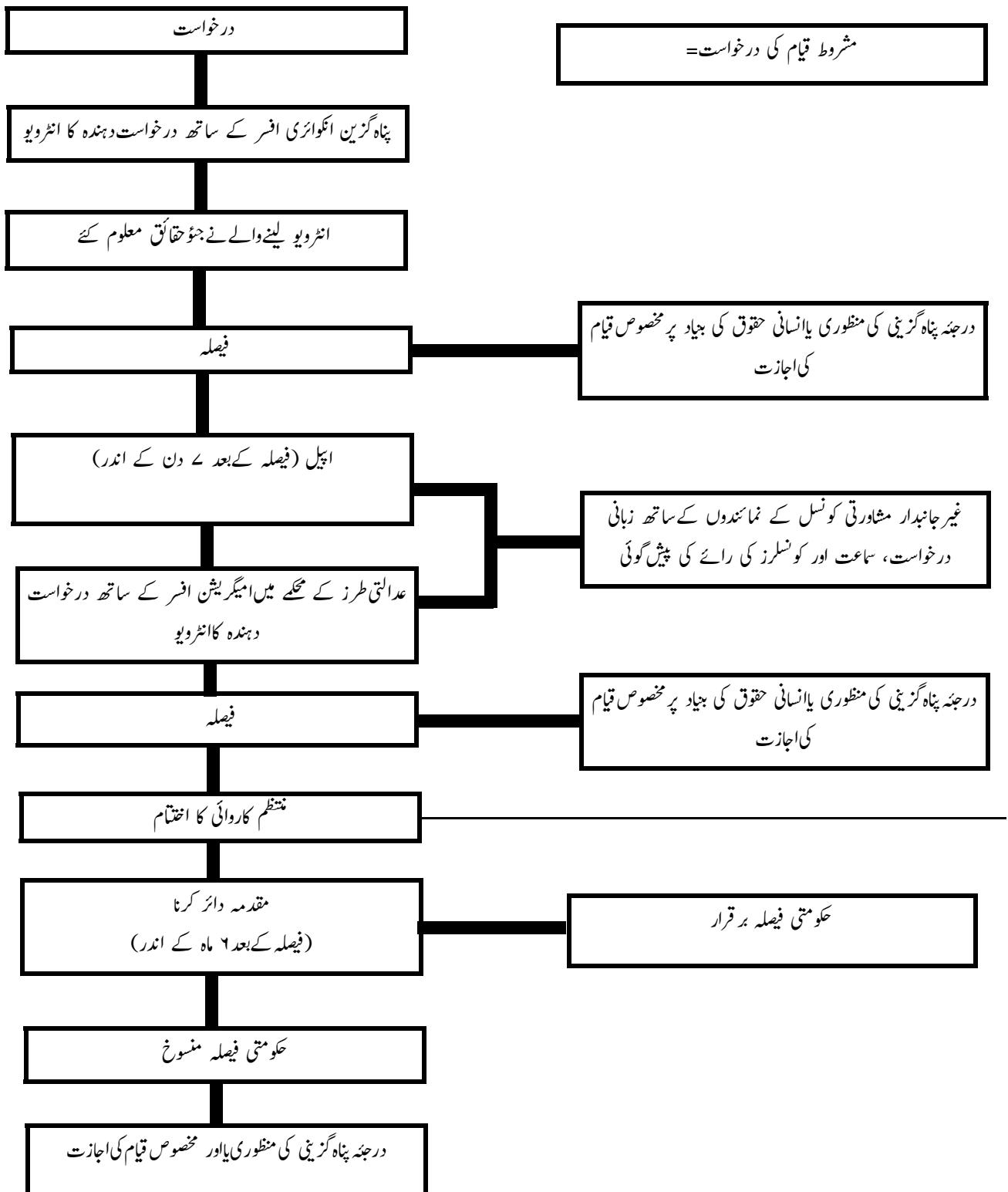
حکومت جیاپان درجہ پناہ گزینی کے تعین کی ذمہ دار ہے۔ درجہ پناہ گزینی کے تعین کی کارروائی کا طریقہ درج ذیل ہے۔

2. درخواست سے قبل ضروری معلومات آگاہی

ا۔ جاپان میں پناہ گزینی حاصل کرنے کا طریقہ کار

(ا) جائزہ

جاپان 1981 کے پناہ گزین کنوشن معاملہ سے اتفاق کرتا ہے۔ (1982ء سے اطلاق شدہ)۔ جاپان کے ایگریشن قوانین کے مطابق پناہ گزینی حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔



﴿ درجہ پناہ گزینی کا طریقہ کار "Guide To Refugee Recognition Procedures" نام کے پفقٹ میں واضح کیا گیا ہے جو کہ جاپان کی امیگریشن کی طرف سے جاری کردہ ہے۔ (یہ پفقٹ جاپانی، انگریزی، چینی، پشتو، روسی، فرانسیسی، عربی، ترکی، کورسین، داری، برمی، اردو اور فارسی زبانوں میں دستیاب ہے) ﴾

(۲) پناہ گزینی سے متعلق حقوق

اگر آپ کو پناہ گزین کی حیثیت دے دی جائے تو آپ مندرجہ ذیل فوائد اور حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔

• ملکبرداری سے تحفظ: وہ شخص جس کو پناہ گزین کی حیثیت دے دی گئی ہو اسے واپس اپنے ملک یا کسی بھی ایسے ملک نہیں بھجا جائے گا جہاں اسکی زندگی یا آزادی کو خطرہ ہو۔

• رہائشی درجہ: کے مطابق اگر آپ کو پناہ گزین کی حیثیت دے دی جائے تو آپ کو رہائشی درجہ دے دیا جاتا ہے جس کے تحت آپ طویل عرصے تک جاپان میں کام کر سکتے ہیں اور قیام پذیر ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ جاپان میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہوئے ہیں، مقررہ وقت سے زائد قیام پذیر رہے ہیں یا پھر جاپان میں عارضی درجہء اقامت مثلاً عارضی سیاحت کی اجازت لیکر داخل ہوئے ہیں۔

• پناہ گزین کی سفری دستاویز: پناہ گزین، پناہ گزین کی سفری دستاویز کی درخواست دے سکتے ہیں جو کہ انکے پاسپورٹ کے مقابل ہوتی ہے۔ ان دستاویز پر پناہ گزین دوسرے ممالک میں سفر کر سکتے ہیں۔

• دیگر فوائد: پناہ گزین صحت کی یہمہ پالیسی سے اور ضرورت پڑنے پر رفاهی اداروں سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ پناہ گزین کو ایک جاپانی شری کے برادر ملازمت اور بنیادی تعلیمی سولیٹیں دستیاب ہیں۔

(۳) اعداد و شمار

مندرجہ ذیل خاکے میں جاپان میں پناہ گزینی کی درخواستوں کے رجحان کو دکھایا گیا ہے۔
(زریعہ: وزارتِ انصاف کے زیرِ عمل امگریشن کنٹرول)

Year	Application	Granted	Not granted	Withdrawn	Visa on Humanitarian Ground
1982	530	67	40	59	
1983	44	63	177	23	
1984	62	31	114	18	
1985	29	10	28	7	
1986	54	3	5	5	
1987	48	6	35	11	
1988	47	12	62	7	
1989	50	2	23	7	
1990	32	2	31	4	
1991	42	1	13	5	7
1992	68	3	41	2	2
1993	50	6	33	16	3
1994	73	1	41	9	9
1995	52	1(1)	32	24	3
1996	147	1	43	6	3
1997	242	1	80	27	3
1998	133	15(1)	293	41	42
1999	260	13(3)	177	16	44
2000	216	22	138	25	36
2001	353	24(2)	316	28	67
2002	250	14	211	39	40
2003	336	6(4)	298	23	16
2004	426	9(6)	294	41	9
Total	2,782	313(17)	443	284	

(O: ان لوگوں کی تعداد جن کو اپلیکیشن کے بعد پناہ گزین کی حیثیت دے دی گئی (وہ مغلی تعداد میں شامل نہیں)۔

(۲) درخواست برائے پناہ گزین

قانون کی کوئی شق کسی کو پناہ گزینی کی درخواست دینے کیلئے مخصوص وقت کا پابند نہیں کرتی۔ پھر بھی، مشروط قیام کی البتہ کیلئے جاپان پہنچنے کے بعد چہ ماہ کے اندر درخواست دینالازمی ہے۔ اگر درخواست میں تاخیر کی کوئی مناسب وجہ ہو، تو آپ کو مشروط قیام کی اجازت مل سکتی ہے۔ حتیٰ کہ اگر آپ جاپان پہنچنے کے بعد چہ ماہ کے اندر درخواست نہ دے سکے ہوں۔ (مزید تفصیل کیلئے دیکھیے سیکشن چار)

(۵) پناہ گزینی کے انکواڑی افسر کے ساتھ انترویو اور فیصلہ

جب آپ کی درخواست پر کاروائی شروع ہو جائے گی تو آپکو پناہ گزینی کے انکواڑی افسر کے ساتھ انترویو کیلئے بلایا جائے گا، جو کہ امیگریشن کا ٹاف ممبر ہو گا۔ یہ انترویو ایک یا پھر کئی دفعہ ہو سکتا ہے۔ انترویو میں کوئی بھی تیسرا شخص جیسے وکیل یا دوست وغیرہ آپکے ساتھ نہیں جاسکتے۔ بعد میں آپکو کو فیصلہ سے مطلع کیا جائے گا کہ آپکو پناہ گزین کی حیثیت دے دی گئی ہے یا نہیں۔ انترویو اور حتمی فیصلہ کا دورانیہ چند ماہ پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

(۶) اپیل کی کاروائی

اگر آپ کی درخواست مسترد کردی گئی ہے تو آپ اپیل (نظر ثانی) کی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ اپیل کی درخواست آپکو ابتدائی درخواست کے فیصلہ سے مطلع ہونے کی تاریخ سے سات دن کے اندر اندر (نہ کہ اس دن، جس دن فیصلہ ہوا) وزارتِ انصاف میں جمع کروانی پڑے گی۔ درخواست فارم برائے اپیل میں، آپ اپیل کرنے کی وجہ بیان کریں گے اور دیگر مددگار مواد جمع کروائیں گے۔ آپ اضافی معلومات اور مواد بعد میں بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ لیکن سات دن کے اندر درخواست برائے اپیل کا اندرجہ ہونا لازمی ہے۔ درخواست فارم برائے اپیل آپکو اسی صورت میں دیا جائے گا اگر آپ کی ابتدائی درخواست مسترد کردی گئی۔ اگر آپکو درخواست فارم برائے اپیل نہ مل سکے تو آپ امیگریشن کے دفتر سے اسکی کاپی طلب کریں۔

(۷) اپیل کی کاروائی کے دوران انٹرویو اور فیصلہ

اگر آپ انٹرویو کی درخواست کرتے ہیں تو امیگریشن کا عدالتی طرز کا سیکشن آپ کا انٹرویو شیدول کر دے گا۔ عموماً یہ انٹرویو ایک دفعہ ہی ہوتا ہے۔ اس میں وکیل آپکے ساتھ جا سکتا ہے۔ نئے طریقہ کار کے مطابق، اب آپ ساعت کمیٹی خود مختار رفیوجی افسر کے ساتھ انٹرویو کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ساعت کی درخواست درج کروانے سے چھ ہفتوں کے اندر آپکو زبانی اعتراضات جمع کروانے ہوں گے۔ کونسلر کے ساتھ ساعت کا دورانیہ تقریباً دو گھنٹہ کا ہوتا ہے جس میں ترجمہ اور کونسلر کے سوالات و جوابات کا وقت بھی شامل ہوتا ہے۔ ساعت ریکارڈ کی جائیگی۔ درخواست دہندہ کے دوست یا کوئی بھی دلچسپی رکھنے والا تیسرا شخص ایک محافظ کے طور پر اس ساعت میں شریک ہو سکتا ہے اور اپنے خیالات کا اظہار کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں، آپکو ان ساتھیوں کی شناخت لکھ کر امگریشن کو دینا ہوگی۔

انٹرویو کے بعد، آپکو اپیل کے فیصلہ سے مطلع کیا جائیگا۔ اگر اپیل کے فیصلہ میں یہ باور ہو جائے کہ ابتدائی درخواست کا فیصلہ غلط تھا تو اس دفعہ کا فیصلہ بدل کر آپکو پناہ گزین کی حیثیت دے دی جائے گی۔ بصورتِ دیگر، اپیل کا یہ فیصلہ انتظامی عمل کی کاروائی کا حصہ فیصلہ ہوگا۔

(۸) عدالت میں مقدمہ دائر کرنا (عدالتی نظر ثانی)

حتیٰ کہ آپ کی اپیل مسترد کردی گئی ہے، تب بھی آپ امیگریشن کے فیصلے پر عدالتی نظر ثانی کی درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کو عدالتی نظر ثانی کی درخواست امیگریشن کے فیصلہ آنے کے چھ مینیٹ کے اندر دینا ہوگی۔ (اگر آپ کی ابتدائی درخواست ۱۰ جنوری کو مسترد ہوئی ہے تو عدالتی نظر ثانی کی درخواست درج کروانے کی آخری تاریخ ۱۰ جولائی ہوگی۔ اگر ۱۰ جون کو سرکاری چھٹی ہوئی تو ۱۱ جون انخری تاریخ ہوگی)۔

عدالتی نظر ثانی کی درخواست درج کروانے کا بھی سرکاری معاوضہ ہوتا ہے۔ پناہ گزین کی حیثیت نہ دینے کے نیچلے کی تمنیخ کمیٹی درخواست دینی ہوتا ہے، درخواست دہندہ کو پھر سے عدالت کو ۸۲۰۰ یعنی بطور ریونیو سٹیمپ اور ۶۲۰۰ یعنی بطور ڈاک ٹکٹ کے ادا کرنے ہوں گے۔ اگر عدالتی کاروائی میں مترجم کی ضرورت ہو تو درخواست دہندہ کو پھر سے مترجم کا معاوضہ ادا کرنا ہوگا جو کئی مان (۱۰۰۰۰ یعنی) ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ عدالتی اخراجات ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو آپ مقدمہ دائر کرنے کے ساتھ قانونی امداد کی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ آپ عدالت میں مقدمہ، ابتدائی درخواست مسترد ہونے پر یا اپیل کی کاروائی کے ساتھ ساتھ دائر کر سکتے ہیں۔

ب۔ پناہ حاصل کرنے کی بنیادی شرائط

درج ذیل معلومات آپکی پناہ گزینی کی درخواست کی تیاری میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

(۱) ایذاعرسانی

(UNHCR) کی پناہ گزینی کی حیثیت جانچنے کی کارروائی اور کسوٹی پر لکھے جانے والے کتابچے (۱۹۹۲) میں خوف و حراس کی کوئی بین الاقوامی قابل قبول تعریف موجود نہیں۔ رفیوی کونشن کے آرٹیکل (۳۳) کے مطابق نسل، مذهب، قومیت، کسی خاص سماجی گروہ کی رکنیت یا سیاسی نظریہ کی بنیاد پر کسی کی زندگی یا آزادی کو درپیش خطرات خوف و حراس کے زمرے میں آتا ہے۔

مزید برآل، ممکن ہے کہ درخواست دہنده خوف و حراس کے اس دائرہ کار میں آتا ہو جو خوف و حراس کی مفروضی تعریف کے میزان میں شامل نہیں۔ جیسا کہ طرح کا امتیازی سلوک) یا کئی دفعہ یہ دوسرے اسباب کے ساتھ ملکر کوئی خاص وجہ بن جاتے ہیں (جیسا کہ مادر ملک میں غیر محفوظ حالات وغیرہ)۔ اس طرح کے حالات میں اس طرح کے کئی عناصر مل کر ایک ایسی وجہ بنا دیں کہ جس سے درخواست دہنده کا یہ دعویٰ ثابت ہو سکے کہ وہ جمیع طور پر خوف و حراس کا شکار ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اس طرح کے جمیع اسباب کے باوجود خوف و حراس کا اندازہ لگانے کیلئے رہنمای اصولوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ لازماً ان کا انحصار کسی خاص جغرافیائی، تاریخی اور خلائقی سیاق و سابق پر ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر خوف و حراس میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہو سکتے ہیں۔

- آپ کی زندگی، تحفظ یا آزادی کو درپیش خطرات (نسل، مذهب، قومیت، کسی خاص سماجی گروہ کی رکنیت یا سیاسی نظریہ کی بنیاد پر)
- آپ کی زندگی کو خطرہ: مثلاً ایسی مثالیں جن میں درخواست دہنده اپنی ملکی حکومت کی طرف سے کسی بھی طرح کے جملہ کا نشانہ ہو۔
- گرفتاری یا حرastت: گرفتاری یا حرastت کی کارروائی اس ملک میں قانونی یا غیر قانونی ہو سکتی ہے جمال پر عملہ اسے بروئے کار لایا گیا ہو۔
- گرفتاری یا حرastت سے بالاتر ہو کر اسکا شمار ”ایذاعرسانی“ میں ہو گا چاہے یہ پولیس، سیکورٹی فوج یا گوریلا گروپ کسی کی بھی طرف سے ہو۔ لیکن یہ ثابت کرنا ضروری ہو گا کہ مقامی حکومت اپنی عوام کو تحفظ دینے پر توجہ نہیں دیتے یا الہیت نہیں رکھتے۔ اگر درخواست دہنده گرفتاری یا حرastت سے پہلے یقین نکلنے میں کامیاب ہو جائے تو ایسی صورت حال سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسکی زندگی، تحفظ یا آزادی کو خطرات درپیش ہیں۔
- اذیت: اذیت کی کئی اقسام ہیں۔ بعض وہ بھی ہیں جو کسی معاهدہ میں طے نہیں پائیں جیسا کہ حرastت کے دوران بھوک رکھنا یا نیند پوری نہ کرنے دینا وغیرہ۔
- خطرہ (دھمکی): ایسی مثالیں جن میں درخواست دہنده کو، اسکے خاندان کو یا اسکے دوست احباب کو بلا اسٹھ دھمکیاں موصول ہوں۔
- روپوشی: ایسی مثالیں جن میں درخواست دہنده، اسکا خاندان یا دوست احباب کو اغواء کر کے غائب کر دیا جائے۔

معاشری روزگار اور جاندار کے تحفظ اور آزادی سے متعلقہ شرائط

- جاندار پر قبضہ
- روزگار سے ممانعت یا روزگار کے موقع سے محرومیت
- تعلیمی موقع سے محرومیت

ویگر:

- کسی خاص مذهب میں جبراً تبدیلی یا سرگرمی
- کسی خاص سیاسی جماعت میں جبراً شمولیت یا سے اخراج

(۲) ایذا اور سانی کی وجہوں

نسل: جس میں قبائلی، فرقہ وارانہ یا خاندانی امتیاز شامل ہے۔

مذهب
توحید

سیاسی رائے: جس میں سیاسی رائے یا سیاسی سرگرمی کا کسی بھی قسم کا انعام شامل ہے۔
کسی مخصوص سماجی گروہ کی رکنیت: عموماً ایک خاص سماجی گروہ ایسے اشخاص کا گروہ تصور کیا جاتا ہے جو مشترک پہنچ منظر، عادات اور سماجی حیثیت کے حامل ہوں۔ پناہ گزین ہونے کا دعویٰ ثابت کرنے کیلئے محض کسی خاص سماجی گروہ کا رکن ہونا کافی نہیں۔ تاہم کچھ مخصوص حالات میں ایذا اور سانی کے خوف کیلئے صرف رکنیت بھی کافی ہو سکتی ہے۔

(۳) ایذا اور سانی کے شواہد

UNHCR کے کتابچے کے مطابق، ٹھوس بیانوں پر پناہ گزین ہونے کا دعویٰ ثابت کرنے کا دارومند درخواست دہنده پر ہوتا ہے۔ خصوصاً، درخواست دہنده کو مندرجہ ذیل افعال بروئے کار لانے چاہیے۔

- ۱۔ چیز بتابے اور اپنے معاملے کی اکثر حقیقوں کی زیادہ سے زیادہ آگاہی میں معائشہ کار کی معاونت کرے۔
- ۲۔ اپنے ہر بیان کے ساتھ، ہو سکے تو ثبوت فراہم کرنے کی کوشش کرے اور اگر ثبوت میر نہ ہو تو پختہ یقین دہانی کے ساتھ وجہوں بتا کر قائل کرے۔
- ۳۔ جتنی ہو سکے، اپنے پرانے تجربے سے متعلقہ ہر طرح کی تفصیلاً معلومات فراہم کرے۔ کیونکہ یہ معلومات آپکا انٹرویو لینے والے کو متعلقہ حقوق اخذ کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ جاپان کی حکومت کو تفصیلاً اس چیز کی وضاحت دیں کہ آپ کیوں خطرے میں ہیں۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ آپکے ملک کی حکومت (یا آپکی سکونت کے ملک کی حکومت) انسانی حقوق کا تحفظ نہیں کرتی۔ یا آپکے ملک کے حالات عموماً غیر مستحکم رہتے ہیں۔ ان خاص وجہوں کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ آپ ہی کو کیوں ایذا اور سانی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

امگریشن کے دفتر میں ضروری کاغذات جمع کروانے سے پہلے، یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ تمام کاغذات کی ایک کاپی آپ اپنے ریکارڈ کیلئے ضرور رکھیں۔

پ۔ درخواست کے لئے ضروری دستاویزات

مریبانی سے درج ذیل دستاویزات جمع کروانے کے لیے تیار کریں۔

- ایک کاپی پناہ گزینی کے درخواست فارم کی (A4 سائز، نو صفحات پر مشتمل)

- ایک کاپی ذاتی بیان کی (اگرچہ اپنا ذاتی بیان جمع کروانا کوئی لازمی فعل نہیں ہے لیکن یہ آپکے دعوئی کے معائنے میں تلقیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ کسی بھی شکل میں ہو سکتا ہے۔)
- دوسرا مواد جنو ثابت کر سکے کہ آپ پناہ گزین ہو۔
- آپکی دو تصاویر (5cmx5cm، بغیر ٹوپی کے، سامنے سے لی گئی ہو اور گزشتہ دو ماہ کے اندر لی گئی ہو۔) (اگر آپ کے پاس قیام کرنے کا اجازت نامہ نہیں ہے تو تین تصاویر کی ضرورت ہو گی۔)

درج بالا دستاویزات کے علاوہ، اگر میسر ہوں تو درخواست دہنہ سے درج ذیل دستاویزات بھی جمع کروانے کے لیے کام جائے گا۔

- پاسپورٹ، سفری دستاویز یا درجہ رہائش کی سند
- الائمن رجسٹریشن کی سند
- مشروط رہائی کی سند (اگر ضروری ہوئی تو)

درج بالا دستاویزات کے سیٹ کی ایک کاپی اپنے ذاتی ریکارڈ کے لئے آپکو اپنے پاس رکھنی چاہیے۔

۱۔ درخواست فارم کمال سے حاصل کرنا ہے :

وہ لوگ، جو کانتو یا کوشن ایتس کے علاقے کاناگاوا کے علاوہ (جن کے نام ٹوکیو، سانتاما، چبا، توچے گی، گما، لباراکی، یاماناشی، ناگانو اور نیگاتا) میں رہتے ہیں، وہ درخواست فارم A4 سائز، نو صفحات پر مشتمل (شیناگاوا میں اگریشن کے دفتر کی تیسری منزل پر ”پناہ گزینی کے تحقیقاتی محلے“ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ وہاں پہنچنے پر انھیں بتائیں کہ آپ درجہ پناہ گزین کیلئے درخواست دینا چاہتے ہیں۔ آپ وزارتِ انصاف کی ویب سائٹ ([HTTP://WWW.MOJ.GO.JP](http://WWW.MOJ.GO.JP)) سے بھی درخواست فارم (PDF شکل میں) حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے بھی آپ درخواست فارم حاصل کرنے میں ناکام ہو جائیں تو پناہ گزینوں کیلئے جاپانی انجمن JAR (Japan Association for Refugees) سے رابطہ کریں۔ ہمارے پاس فارم میسر ہوتے ہیں۔

- وہ لوگ جو، ”کانتو یا کوشن ایتس کے علاقے کاناگاوا کے علاوہ“ سے باہر رہتے ہیں، وہ زائدہ ۲ میں فہرست شدہ اگریشن کے دفاتر میں اپنے علاقے کے اگریشن کے دفتر کی پڑال کریں۔
- وہ لوگ جن کو اگریشن کی جیلوں میں قید میں رکھا گیا ہے وہ اگریشن کے افسر سے درخواست فارم کی سہولت سے متعلق دریافت کریں۔ اگر آپ ائرپورٹ پر ہیں اور پناہ گزینی سے متعلق معلومات جاننا چاہتے ہیں تو اگریشن کے افسر سے رابطہ کریں۔ آپ (03-5379-6003) JAR یا / اور (03-3499-2075) UNHCR سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

۲۔ درخواست فارم کمال جمع کروانا ہے :

ہمارے مربانی درخواست فارم اگریشن کے دفتر میں پناہ گزینی معائنے کے حصے میں جمع کروائیں۔ درخواست کے اندرج پر درخواست دہنہ کو ایک رسید نما سند کا اجراء کیا جائیگا، جو کہ عموماً درخواست دہنہ کے پاسپورٹ میں منسلک کر دیا جاتا ہے۔ اس رسید پر درخواست کا نمبر لکھا ہوگا۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ یہ رسید وصول کریں۔ حتیٰ کہ اگر افسر آپکی درخواست لے لیتا ہے تو بھی اس رسید نما سند کے اجراء کے بغیر آپکی درخواست سرکاری سطح پر بادر نہیں ہو سکے گی۔ اپنے معاملے کے جتنی فیصلہ ہونے تک اس رسید کو احتیاط سے رکھیں۔

۳۔ پناہ گزینی کا درخواست فارم پر کرنا:

درخواست فارم پر کرتے وقت آپکو اس فارم کے محدود خانوں میں ہر چیز لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس فارم میں ہر طرح کی تفصیل لکھنے کی وجہے آپ مقلعہ حصہ میں صرف اتنا لکھ دیں کہ ”جیسا کہہ مسلک کردہ بیان میں وضاحت کردی گئی ہے۔“ یا ”برائے مربانی مسلکہ بیان پر رجوع کریں۔“ اور اپنے ذاتی بیان کے نام سے تفصیلات کی وضاحت کیلئے زائد کاغذ یا کاغذات مسلک کریں۔

۴۔ ذاتی بیان:

آپکا ذاتی بیان آپکی درخواست کا اہم حصہ ہے۔ اپنے بیان میں آپ ان تمام حالات کی تفصیل سے وضاحت کرنا چاہیں گے، جن کی وجہ سے آپکو یہ احساس ہوا کہ آپ اپنے ملک واپس نہیں جاسکتے۔

۱) آپکے ساتھ ایزاد رسانی کی تفصیلات: آپکے ساتھ کیسے ایزاد رسانی کی گئی اور آپکے ساتھ کیا ہوا۔

۲) آپکے ساتھ ایزاد رسانی کی وجہ: آپکے ساتھ کیوں ایزاد رسانی کی گئی اور کیوں کی جائیگی۔

۳) موجودہ صورتِ حال: کہ اگر آپ واپس گئے تو آپکے ساتھ ایزاد رسانی کی جائیگی۔

۴) درج بالا ناقات کی تفصیل وضاحت: نہ صرف آپ کے اپنے تجربات بلکہ مثالوں کے زریعے یہ بھی واضح کریں کہ آپکے خاندان، دوستوں اور کسی بھی تنظیم جس سے آپکا تعلق ہے، کیسا تھہ کیا ہوا۔

آپکا بیان مکمل حد تک تفصیل ہونا چاہیے۔ اس میں آپکی پیدائش سے لیکر آپکے حال تک (اگر ضروری ہو تو، آپکے خاندان اور رشتہ داروں کے حالات بھی شامل کریں) لکھا ہونا چاہئے۔ لیکن اس بیان کا سب سے ضروری حصہ وہ ایزاد رسانی ہے جو آپکے ساتھ ہوتی یا ہوگی۔ ان لوگوں کے نام تفصیلی معلومات کے ساتھ، جو اس ایزاد رسانی میں شامل ہیں، تواریخ، حقائق اور کیسے چیزیں تاریخ وار ظاہر ہوتی چلی گئیں، یہ سب بہت ضروری ہیں۔ یاد رکھنے کہ آپکو یہ بتانا ہے کہ خصوصاً آپکے ساتھ کیا پیش آیا اور خصوصاً آپ کیوں خطرے میں ہیں۔ آپ درج ذیل جیادی سوالوں کو شامل کرنا چاہیں گے۔ کون؟ کیوں؟ کب؟ کہاں؟ اور کیسے؟ آپکے ساتھ کیا ہوا، اگر آپ اپنے ملک میں رہتے تو آپکے ساتھ کیا ہوتا یا اگر آپ وہاں واپس چلے جائیں تو آپکے ساتھ کیا ہوگا۔ برائے مربانی ان شواحد کا حوالہ دیں جو آپنے اپنی درخواست کے ساتھ جمع کروائے ہیں۔ برائے مربانی یہ مت بھولیئے کہ آپ اپنے تجربے (یا اپنے قریبی رشتہ داروں اور ساتھیوں کے تجربے) کے بارے میں لکھ رہے ہیں نہ کہہ صرف عام صورتِ حال کے بارے میں لکھ رہے ہیں۔ اپنے بیان کے طول سے مت گھبرایے۔ یہ تفصیل ہونا چاہیے۔ سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ آپ وضاحت دیں کہ آپ کیوں پناہ چاہتے ہیں۔

اس چیز کی تسلی کریں کہ آیا آپ نے اپنے بیان کی ایک کاپی اپنے پاس رکھی ہے۔ یہی آپکی درخواست میں جان ڈالتی ہے اور بہت ہی اہم دستاویز ہوتی ہے۔ برائے مربانی نوٹ کریں کہ آپکے ذاتی بیان میں جو آپ نے بیان دیا اور انٹرویو میں جو آپ بتاتے ہیں، ان دونوں کے مابین بے ثباتی پناہ گزین افسر کی نظر میں منفی تصور ہو سکتی ہے۔

۵۔ ثبوت کا دوسرا مowa:

آپکا اپنے پناہ گزین ہونے کے دعویٰ کو ثابت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ وہ اس طرح سے کہ اگر آپ اپنے ملک واپس جاتے ہیں تو آپکے ساتھ ایزاد رسانی ہوگی۔ آپکو اس چیز کو ثابت کرنے والے شواحد حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ فطرتاً، یہ بہت مشکل ہو سکتا۔

ہے۔ خصوصاً اگر آپکے پاس کوئی بھی نہیں یا چند دستاویز ہوں۔ تاہم یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اپنا دعویٰ قائم کرنے کیلئے مکملہ حد تک زیادہ سے زیادہ شواحد حاصل کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کریں۔ کوئی بات نہیں چاہے جتنا بھی چھوٹا ہو لیکن ہر تفصیل کی اپنی اہمیت ہے اور اسے جمع کروانا چاہیے۔

مثال کے طور پر، مندرجہ ذیل شواهد اگر جمع کروائے جائیں تو آپکے دعویٰ کے لئے قوی حمایت بن سکتے ہیں۔

اخبار یا رسالے کے وہ مضمون جن میں آپکی سرگرمیوں یا ایذا عرسانی کا حوالہ ہوں،

اخبار یا رسالے کے وہ مضمون جو آپکے سیاسی نظریے کی عکاسی کرتے ہوں،

وہ دستاویز جو آپکے خلاف ایذا عرسانی کی رغبت کی عکاسی کرتی ہوں جس میں تفییش کا مختار نامہ یا گرفتاری کا مختار نامہ بھی شامل ہے،

اپنا تنظیمی رکنیت کا ثبوت (مثلاً ایسا خط جس میں یہ لکھا ہو کہ آپ اس گروہ کے رکن ہیں یا ایسا خط جو تنظیم میں آپکی پوزیشن یا سرگرمیوں کو واضح کرتا ہو)،

آپکے دعویٰ سے متعلق کسی بھی قسم کی شناخت (جیسا کہ طالب علم کا شناختی کارڈ)، یا

حکومت، ایجنسیوں اور انسانی حقوق کے گروہ (جیسے یو۔ ایس ڈیپارٹمنٹ آف سٹیٹ، ایمنیٹ انٹر نیشنل، ہیومن رائٹس ویچ وغیرہ)، ملکی

تنظیموں اور ان تنظیموں (جو پناہ گزینوں نے دوسرے ممالک میں قائم کی ہوں) کی طرف سے شائع کردہ بیانات

آپکے تمام تحریری مواد میں خصوصاً آپکا ذکر ضروری نہیں۔ مثلاً ایک خط، جو آپکی تنظیم کی طرف سے ہو، اس میں آپکا نام اور خصوصاً یہ کہ آپکے ملک میں آپکے ساتھ کیا ہوا، لکھا ہو۔ لیکن مثال کے طور پر، ایک اخباری مضمون میں ضروری نہیں کہ آپکا ذکر کیا گیا ہو، یہ ایک ہی تنظیم کے لوگوں کے ساتھ ایذا عرسانی کے بارے میں بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بات انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے جاری کردہ بیانات کے بارے میں بھی ہے۔ آپ اس تحریری مواد کو صرف اسلئے نظر انداز نہیں کر سکتے کیونکہ ان میں آپکا ذکر آپکے نام سے نہ کیا گیا ہو۔ اگر یہ بیانات ان لوگوں کے ساتھ ایذا عرسانی کے بارے میں ہوں جن کی صورت حال آپکی صورت حال سے ملتی جلتی ہو تو یہ آپکی درخواست کے لئے قوی حمایت ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ مواد اس بات کو واضح کرنے میں مدد دے سکتا ہے کہ آپ اپنے ملک واپس نہیں جا سکتے۔ حتیٰ کہ اگر ایسا مواد آپکے پاس بغیر ترجمہ کے موجود ہے تو پھر بھی یہ ضروری ہے کہ آپ اسے جمع کروائیں۔ کوئی بات نہیں، اگر یہ مواد انگریزی یا آپکی اپنی زبان میں ہے۔ (اگرچہ، اگر ممکن ہو سکے تو، مرغوب ہے کہ آپ جاپانی ترجمہ ساتھ منسلک کر دیں۔) سب سے زیادہ ضروری آپکا انگریش کے افسر کو زیادہ سے زیادہ تحریری مواد فراہم کرنا ہے۔

برائے مربیانی یہ ذہن نشیں کر لیجئے کہ ان تمام اہم شواحد کی اصل کا پیاں آپکو اپنے پاس رکھنی چاہیے اور انگریش کے افسر کو اسکی فوٹو کاپی جمع کروانی چاہیے۔ جب آپ اپنا درخواست فارم جمع کروانے جائیں، تو اصل کا پیاں اپنے ساتھ لے کر جائیں یا جب انٹر ویو کے لئے جائیں تو اصل کا پیاں افسر کو دکھائیں تاکہ وہ دیکھ سکے کہ اصل کاپی اور فوٹو کاپی ایک جیسے ہیں۔ لیکن اصل کاپی جمع نہ کروائیں۔

(۲) مشروط قیام کی اجازت:

اگر آپکے پاس قیام کی قانونی حیثیت نہیں ہے اور آپنے پناہ گزینی کی درخواست دی ہوئی ہے تو ہو سکتا ہے کہ آپکو مشروط قیام کی اجازت دے دی جائے۔ غیر ملکی شخص کو مشروط قیام کی اجازت کا اہل ہونے کیلئے درج ذیل چیزیں پوری کرنا پڑیں گی۔

۱۔ ایسا شہہ کرنے کیلئے معقول اسباب نہ ہوں کہ اسکے خلاف ملک بدری کا حکم جاری کرنا چاہیے۔

۲۔ اس نے جاپان میں پہنچنے کی تاریخ سے لیکر ۶ ماہ کے اندر پناہ گزین ہونے کی درخواست درج کی ہے۔ (وہ لوگ، جو جاپان میں پہنچنے

کے بعد جاپان میں رہتے ہوئے کسی وجہ سے پناہ کے متلاشی نے۔ انکے لئے ۲ ماہ اس دن سے گئے جائیں گے، جس دن انکو یہ احساس ہو کہ وہ پناہ متلاش کریں گے۔)

۳۔ وہ جاپان میں کسی دوسری ایسی ملکیت سے بلاواسطہ داخل ہوئے ہیں جہاں اسے ایذا عرسانی کا بھرپور خوف تھا۔

۴۔ جاپان میں داخل ہونے کے بعد اسے کسی ایسے فعل کے ارتکاب جو کہہ پیش کوڈ کے تحت جرم ہو یا دوسرے قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے قید بامشقت یا بلامشقت کی سزا دی گئی ہو۔

۵۔ اسکے خلاف ملک بدری کا تحریری حکمنامہ جاری نہ کیا گیا ہو۔

۶۔ کوئی ایسی مناسب وجہات نہ ہوں جنکی بیاد پر ایسا لگے کہ وہ فرار ہونا چاہتا ہے۔

☆ اس اصطلاح ”بلاواسطہ آنا“ کی تشریع آسانی سے کی جاسکتی ہے جیسا کہ اپنے ملک سے بلاواسطہ جاپان آنا کئی پناہ متلاش کرنے والوں کے لئے مشکل ہے۔ اسلیے آپکو اس وجہ کی تفصیل وضاحت کرنی ہوگی کہ آپ جاپان میں کیوں بلاواسطہ آئے۔

مشرط قیام عموماً تین ماہ کیلئے منظور کیا جاتا ہے۔ اسکے ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن پہلے آپ اس اجازت نامے کی تجدید کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس یہ اجازت نامہ ہے، تو ملک بدری کی کارروائی بغیر حرast کے ملتوی کردی جائے گی۔

اگر آپکو مشرط قیام کی اجازت ہے، تو ملک بدری کی کارروائی اسوقت تک التواء میں رہے گی جب تک کہہ مشرط قیام کا اجازت نامہ واپس نہ لے لیا جائے۔ اگر آپکو مشرط قیام کی اجازت نہیں ہے، تو آپکی ملک بدری کی کارروائی ملتوی نہیں ہوگی اور آپکے خلاف ملک بدری کے حکم کا اجراء ہو سکتا ہے۔ تاہم آپکو ملک بدر نہیں کیا جائیگا جب تک کہہ آپکے پناہ گزین ہونے کا دعویٰ وزارتِ انصاف کے زیرِ نظر ہے۔

(۵) انسانی حقوق کی بیادوں پر قیام کی *خصوصی اجازت:

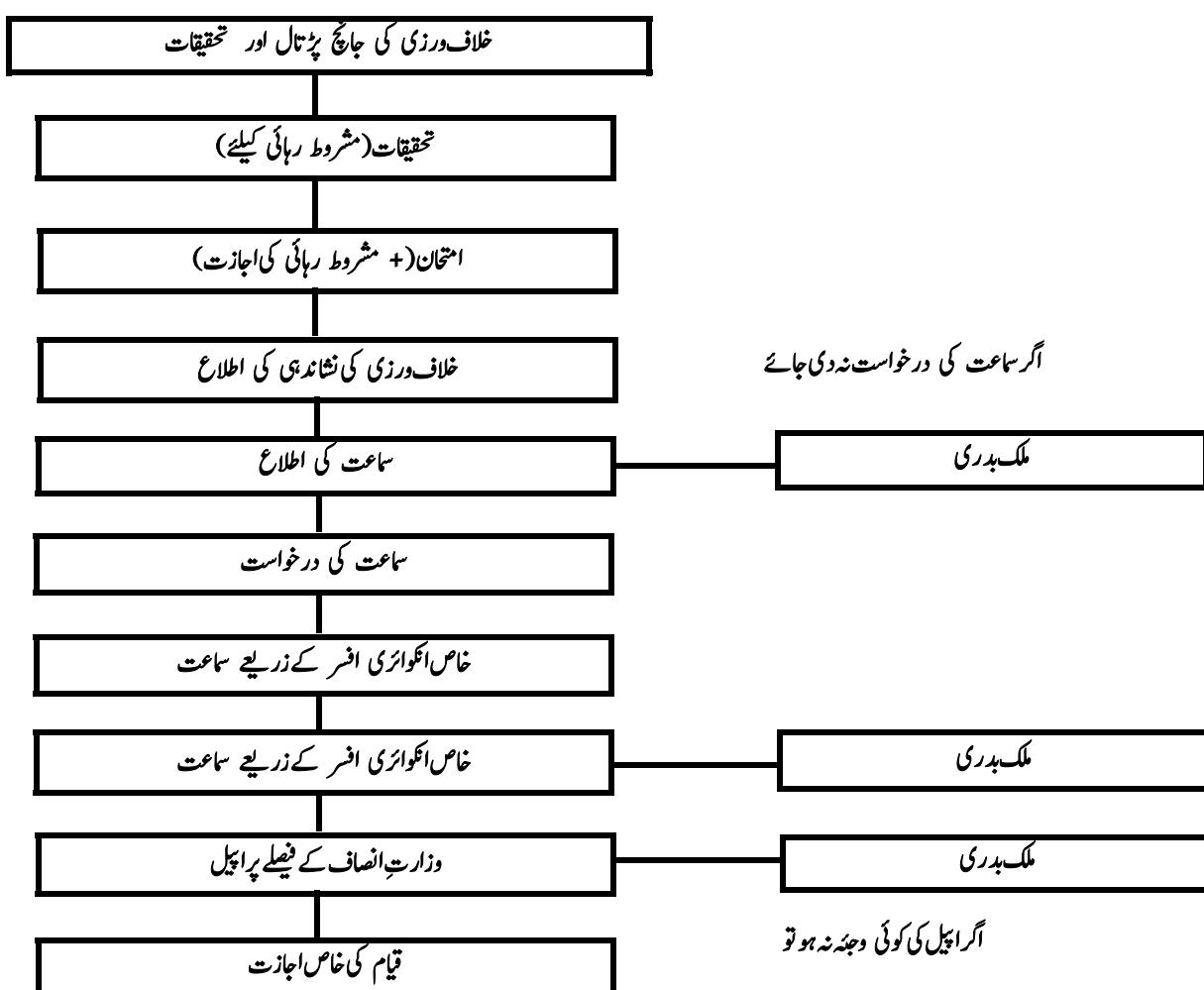
حتیٰ کہہ آپکی پناہ گزینی کی درخواست مسترد ہو گئی ہے پھر بھی آپکو قیام کا درجہ دیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ سن ایکٹ کے مطابق، اگر جاپان میں آپکو رہنے کی اجازت دینے کی خاص وجہات ہیں، تو آپکو رہائشی حیثیت دے دی جائے گی۔ جیسا کہ ”خاص وجہات“ کا دائرہ کار و اخراج نہیں کیا گیا ہے، عموماً وزارتِ انصاف درخواست دہنده کے ا۔ ماضی کا ریکارڈ ۲۔ خاندانی روابط اور ۳۔ اپنے ملک میں صورتِ حال جیسے عناصر کو زیرِ خیال لاتی ہے۔ ایسی خاص مثالوں کے بارے میں بھی ذکر ملتا ہے جہاں پناہ کے متلاشیوں کو پناہ گزینی کی حیثیت نہ ملنے پر سکونت کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ اسکے پیچھے یہ حقیقت تھی کہ وہ ایسے ممالک سے آئے تھے جو سیاسی جنگ کی صورتِ حال سے دوچار تھے۔

برائے مربیانی نوٹ تکمیل کیجیے کہ اگر آپنے پناہ گزینی کی حیثیت کیلئے درخواست دی ہوئی ہے، تو ملک بدری کی کارروائی کے دوران آپکو قیام کی خاص اجازت دینے کا خیال نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ ایسا خیال پناہ گزین ہونے کی شناختی کارروائی کے دوران کیا جاتا ہے۔

* قیام کی خصوصی اجازت دینا ایک ایسا ضابطہ قانون ہے، جسکے تحت وزارتِ انصاف غیر ملکی کو اسکے حالات کا بغور معاملہ کرتے ہوئے درجہ سکونت کے بغیر جاپان میں قیام کا اختیار دیتی ہے۔ یہ اس مخصوص درجہ سکونت کا احاطہ کرتی ہے جس کا تعین وزارتِ انصاف اجازت دینے کیلئے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کرتی ہے۔

(۶) ملک بدری کی کاروائی:

اگر آپکو پناہ گزینی کی حیثیت دینے سے انکار کر دیا گیا ہو اور آپکو قیام کی خصوصی اجازت (جس کا اوپر بھی ذکر کیا گیا ہے) نہ دی گئی ہو، تو ہو سکتا ہے کہ آپ اگریشن کے دفتر کے تیسرے معائنے کے مجھے سے خط یا فون کال وصول کریں۔ جس میں آپ سے معائنے کے مجھے میں انٹرویو دینے کیلئے کما جائے۔ یہ انٹرویو پناہ گزینی کی حیثیت کا تعین کرنے کیلئے لیے جانے والے انٹرویو سے مختلف ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ انٹرویو زائد قیام پذیر لوگوں یا غیر قانونی طریقے سے داخل ہونے والے لوگوں کی تحقیقات کیلئے لیا جاتا ہے۔ یہ ملک بدری کی کاروائی کے حصے کی تشکیل کرتا ہے۔ زیادہ تر مثالوں میں ملک بدری کی کاروائی درج ذیل طریقے سے ہوتی ہے۔



a۔ قانون کی خلاف ورزی کی جانچ پڑتال اور تحقیقات:

سب سے پہلے آپکو ایک انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا جس میں اگریشن کنٹرول اور رفیو جی ریکوگنیشن ایکٹ کی کسی خلاف ورزی کے بارے میں تحقیقات کی جاتی ہیں۔ (اگر آپکو ٹوکیو اگریشن کے دفتر میں بلایا گیا ہو تو انٹرویو چھٹی منزل پر واقع تیسری اکتوبری ڈویژن یا قانون کی خلاف ورزی کی تحقیقاتی ڈویژن پر ہوگا)۔ آپکو اگریشن کے افسر کو ان وجہات کی وضاحت دینا ہوگی کہ کیوں آپ اپنے ملک میں واپس جانے سے قادر ہیں۔

۲۔ حراست سے مشروط رہائی:

- اگر کوئی غیر ملکی اگریشن کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کپڑا جاتا ہے تو اسے عموماً حراست میں لے لیا جاتا ہے۔ مشروط رہائی کا نظام، تاہم، حراست سے رہائی ممیا کرتا ہے۔ جبکہ متعلقہ غیر ملکی کی آزادی پر بہت ساری پابندیاں بھی عائد کرتا ہے۔ مشروط رہائی مجوزہ طور پر کاروائی کے تحت ضمانت کی طرح ہوتی ہے۔ مشروط رہائی کے تحت، غیر ملکی کو درج ذیل شرائط کو پورا کرنا ہوتا ہے۔
- اسے اگریشن کے دفتر میں پابندی سے (عموماً تین ماہ میں ایک مرتبہ) حاضر ہونا چاہئے۔
 - اسے اپنے رہائشی علاقے سے باہر نہیں جانا چاہئے جب تک کہہ باقاعدہ سفر کرنے کا اختیار دینے پر اسے ایسا کرنے کی اجازت نہ دیجائے۔
 - اسے اپنی رہائشی تبدیلی کی اطلاع اگریشن کے دفتر میں دینی چاہئے۔ (اکثر، رہائشی تبدیلی سے پہلے اطلاع متوقع ہوتی ہے۔ لیکن اطلاع دینے کے وقت کو سختی سے مخصوص نہیں کیا گیا ہے۔ پھر بھی اگریشن کا افسر اس سے اسکا رہائشی کنٹریکٹ پیش کرنے کی درخواست کر سکتا ہے، تاکہ وہ یہ یقین کر سکے کہ رہائشی کنٹریکٹ اور اطلاع دیا گیا پتہ ایک جیسے ہیں۔)

اس یقین دہانی کیلئے کہہ آپ مندرجہ بالا شرائط پر قائم رہیں گے، آپ سے ضمانتی ڈیپاٹ جمع کروانے اور ایک ضمانتی کا انتظام کرنے کی درخواست کی جائے گی۔ یہ ڈیپاٹ ملک بدری کی تکمیل پر آپکو واپس کر دیا جائیگا۔ (مثلاً ملک بدری کیلئے حراست یا درجہ ع قیام کا حصول پر)۔ ضمانتی پر ادائیگی کی ذمہ داری نہیں ہوگی لیکن وہ آپکی طرف سے ہر فعل کی فرمانبرداری سے مقررہ شرائط کے ساتھ تکمیل کا ذمہ دار ہونے کا حلف الھائے گا۔

ضمانتی ڈیپاٹ کی ادائیگی ہونے پر درخواست برائے مشروط رہائی کا سلسلہ مکمل ہو جاتا ہے۔ ڈیپاٹ کی زیادہ حد تیس لاکھ یعنی تک ہو سکتی ہے۔ تاہم، یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہہ معروضہ رقم کتنی ہوگی جیسا کہہ یہ مختلف مثالوں پر مختص ہوتی ہے۔ (پس، اگر اگریشن کا افسر آپ سے رقم آپکی استطاعت سے زیادہ مالگے تو برائے مربانی رقم کم کروانے کیلئے افسر کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کریں)۔

ادائیگی کے بعد، وہ ”مشروط رہائی کا اجازت نامہ“ جاری کریں گے جس کے بعد آپ ملک بدری کی کاروائی میں اگلے قدم کی جانب بڑھ سکیں گے۔ اگریشن کے کنٹرول افسر کی قانونی خلاف ورزی کی تحقیقات ایک بار شروع ہو جائے تو مشروط رہائی کا اجازت نامہ ملک بدری کی کاروائی کے انتظام تک جائز رہیگا۔ مزید براں، اگر ملک بدری کی کاروائی شروع بھی ہو جائے، جبکہ آپ درجہ پناہ گزینی کی شناختی کاروائی میں ہیں، آپکو ملک بدری کے انٹرویو کیلئے بلاںے سے یا اگریشن کے کنٹرول افسر کے سامنے آپکی برضاء حاضری سے، ملک بدری کا حتمی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہہ آپکی پناہ گزینی کی شناختی کاروائی کی تکمیل نہیں ہو جاتی (شمکول اپیل کے فیصلے کے)۔ اسلئے عموماً، مشروط رہائی کا اجازت نامہ آپ کی درخواست برائے پناہ گزینی کی ساری کاروائی کے دوران درست ہی رہے گا۔

۳۔ حتمی کاروائیاں:

اگر اگریشن کا کنٹرول افسر یہ اخذ کرتا ہے کہہ جاپان میں آپکا قیام یا داخلہ ”غیر قانونی“ تھا تو آپ ایک خاص انکوائری افسر سے ایک اور انٹرویو کی اپیل کر سکتے ہیں۔ کوئی وکیل یا دوست آپکے ساتھ اس انٹرویو میں شامل ہو سکتا ہے۔

اگر اپیل کا فیصلہ پہلی دفعہ میں ہی ہو جاتا ہے اور ابھی بھی آپ اس اپیل کے فیصلہ سے غیر مطمئن ہیں، تو آپ وزارتِ انصاف کو اس فیصلہ کو دوبارہ نظر ثانی کرنے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔ (کچھ مثالوں میں، ریجنل اگریشن کا چیف، وزیر کی طرف سے فیصلہ کے اجراء کا اختار ہوتا ہے)۔ وزیر یہ مطلق فیصلہ کریگا آیا کہہ ملک بدری کا حکمنامہ جاری کرے یا نہ کرے۔ تاہم، ملک بدری جبراً نافذ نہیں کی جائیگی جب تک آپکا پناہ گزین ہونے کا دعویٰ وزارتِ انصاف کے زیر نظر ہے۔

3۔ متفرق سوالات

۰ میری درخواست برائے پناہ گزینی کے بعد اگر اگریشن کے افر امتحان خلاف ورزی کیلئے حاضر ہونے کیلئے کیس تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟
برائے مربانی ملک بدری کی کاروائی میں پہلے حصے کی طرف رجوع کریں۔

اگر آپ زائد قیام پذیر ہوئے ہیں یا جپان میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہوئے ہیں، تو درخواست برائے پناہ گزین کے اندرج پر آپ سے امتحان خلاف ورزی کے مجھے میں حاضر ہونے کی عرض کی جاسکتی ہے (دوسری امتحانی محکمہ)۔ آپ کی درخواست برائے پناہ گزین کی قبولیت سے پہلے اگریشن کا افر آپ سے عرض کر سکتا ہے کہ آپ پہلے تحقیق خلاف ورزی کی کاروائی کو پورا کریں۔ تاہم، آپ کی درخواست برائے پناہ گزینی کی کاروائی سے پہلے ملک بدری کے حکماء کے اجراء کو روکنے کیلئے، قبل ترجیح امریہ ہے کہ اگریشن افسر، اگریشن کے قانون کی خلاف ورزی کی تحقیقات شروع کرنے سے پہلے آپ کی درخواست برائے پناہ گزین قبول کر لے۔

۰ کیا درخواست برائے پناہ گزین کیلئے میرے الائنس رجسٹریشن کارڈ کی ضرورت ہوتی ہے؟
یہ بتایا گیا ہے کہ اگریشن کا مطالبہ یہ ہے کہ درجہ پناہ گزینی کیلئے درخواست دینے کیلئے درخواست دہنہ کے پاس الائنس رجسٹریشن کارڈ ہونا چاہئے۔ پس، درخواست دہنگان کو نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواست برائے پناہ گزین سے پہلے الائنس رجسٹریشن کروائیں۔ اگر آپنے الائنس رجسٹریشن کارڈ بنانے کے بعد اپنا رہائشی مقام تبدیل کیا ہے تو رجسٹریشن بھی رہائشی مقام کی تبدیلی کے مطابق ازسرنو کروائی جائے گی۔ برائے مربانی اپنے الائنس رجسٹریشن کارڈ کو ہر نئی تبدیلی کے مطابق تبدیل کرواتے رہیں اور درخواست دہنے کے اندرج کیلئے یہ کارڈ اپنے ساتھ لا کیں۔

تاہم، نوٹ کریں کہ درخواست برائے پناہ گزین کے اندرج سے پہلے، الائنس رجسٹریشن کارڈ کے حصول میں ناکامی از خود حراست یا ملک بدری جیسے نتائج کا باعث نہیں بن جاتی۔ کیونکہ الائنس رجسٹریشن کارڈ شر کی انتظامیہ کے زیر نگرانی ہوتا ہے (نہ کہ قومی گورنمنٹ کے زیر نگرانی)۔

۰ کیا میں درجہ پناہ گزینی کیلئے درخواست دے سکتا ہوں حتیٰ کہ اگر میں جپان میں اپنے درجہ قیام کے مقررہ وقت سے زائد قیام پذیر ہوا یا جپان میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہوا؟

جی ہا۔ جب تک کہ آپ جپان میں قیام پذیر ہیں، آپ درجہ پناہ گزینی کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر آپکا درجہ قیام کا مقررہ وقت ختم ہو چکا ہے (مثلاً آپ قیام کرنے کے مقررہ وقت سے زائد وقت گزار چکے ہیں یا آپکو اپنا درجہ سکونت کی تجدید کیلئے درخواست درج کروانے سے باز رکھا گیا ہے)۔ یا پھر آپ جعلی پاسپورٹ پر آئے ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ درجہ پناہ گزینی کیلئے درخواست دینے کے حقدار ہیں۔ عموماً درخواست دہنگان کو، جب وہ اگریشن کے دفتر میں درخواست برائے پناہ گزین درج کروانے جاتے ہیں، نہ ہی حراست میں لیا جاتا ہے اور نہ ہی گرفتار کیا جاتا ہے۔

۰ میں پر اعتماد نہیں ہوں کہ آیا میرے پاس میری درخواست کیلئے تمام ضروری مستاویات موجود ہیں، تو کیا اُنکی صورت حال میں مجھے انکی تیاری تک انتظار کرنا چاہئے؟

ایک دفعہ جب آپ درخواست برائے پناہ گزین کا اندرج کروادیتے ہیں تو اضافی حماقی مواد اسکے بعد جمع کروانا ممکن ہے۔ ہمارے خیال کے مطابق، آپکے حق میں زیادہ بہتر بلا تاخیر درخواست کا اندرج ہے۔

۰ کیا ہو گا اگر میں اپنی تمام دستاویزات کا ترجمہ نہ کرسکوں؟

وزارتِ انصاف اور امگریشن اس پر متفق ہے کہ تمام اندرج شدہ دستاویزات کے ترجمہ کی ذمہ داری درخواست ہندہ پر ہوتی ہے۔ تاہم، ترجمہ کروانے کا معاوضہ بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے تمام دستاویزات کا ترجمہ کروانا ناممکن ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ امگریزی یا دوسری زبانوں میں تحریر شدہ ان تمام دستاویزات کا ترجمہ خود ہی کر لیتی ہے جو انکو تقیدی مواد لگتا ہے۔ پھر بھی اس چیز کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ وہ غیر جاپانی زبان میں تحریر شدہ دستاویزات پڑھ سکیں گے۔ اسلئے ہم اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ ممکنہ حد تک آپ اپنی دستاویزات جاپانی ترجمہ کروانے کے ساتھ جمع کروائیں۔ برائے مرباں اپنے دوستوں یا اپنی جان پچان کے لوگوں سے اپنی دستاویزات کا جاپانی ترجمہ کروانے کیلئے مدد حاصل کریں۔

۰ کیا مجھے وکیل کی ضرورت ہے؟

یہ ممکن ہے کہ آپ وکیل کے بغیر درخواست برائے پناہ کا اندرج کریں۔ تاہم، اس کاروانی کے دوران، قانونی نصائح آپکے لیے سودمند ہو سکتی ہے۔ کچھ وکلاء تنظیمیں ایسی بھی ہیں جو غیر ملکیوں کو بامعاوضہ یا بلا معاوضہ قانونی مشورے دینے کی خدمات سرانجام دیتی ہیں۔ برائے مرباں آپ اس قسم کی خدمات کے بارے میں مزید جاننے کیلئے اپنے قریب ترین کی وکلاء تنظیم سے رابطہ تبھی۔ ایک وکیل کو اجرت پر رکھنے کی قیمت دو لاکھ یں سے لیکر پانچ لاکھ یں تک ہو سکتی ہے (بعض اوقات آمد و رفت کا خرچ اضافاً مانگا جاسکتا ہے)۔ وہ لوگ، جو وکیل کو معاونہ دینے کی استطاعت نہیں رکھتے، انکو قانونی مدد میسر ہو سکتی ہے۔ ایسی قانونی مدد کی خدمت کے بارے میں آپ اپنے وکیل کے ساتھ مشورہ کر سکتے ہیں۔

۰ جاپانی غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کی طرف سے میں کس قسم کی معاونت حاصل کر سکتا ہوں؟

پناہ کے متلاشی جاپانی غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور گورنمنٹ سے ملحقہ تنظیموں سے قانونی اور سماجی مشاورت کی خدمت اور معاونت حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً، JAR، جو کہ UNHCR کا معاون ایجنسٹ ہے، پناہ کے متلاشیوں کو درخواست برائے پناہ گزین کے اندرج، امگریشن کی کاروایوں اور دوسرے متعلقہ قوانین اور ضوابط کے بارے میں مشاورت فراہم کرتا ہے۔ JAR کے سماجی کارکن بھی پناہ کے متلاشیوں کو انکی روزمرہ کی ضروریات، جیسا کہ صحت، روزگار اور رہائشی تحفظ سے متعلقہ معاملات میں مدد کرتے ہیں اور مشورے دیتے ہیں۔ اگر مزید مدد کی ضرورت ہو تو JAR آپکے کیس کو دوسری متعلقہ تنظیموں (جیسا کہ RHQ (Refugee Assistance Headquarters) یا مابر NGOs جیسا کہ جاپان کی بین الاقوامی سماجی خدمت کی تنظیم (ISSJ: International Social Service Japan) یا (JELA)) کے ساتھ بھی منسوب کر سکتا ہے۔ پناہ کے متلاشی، جنہوں نے پہلے سے ہی درخواست برائے پناہ گزین کا اندرج کروا دیا ہے، RHQ کی طرف سے وضع کردہ مالی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

۰ اقوام متحده کا ادارہ برائے پناہ گزین (UNHCR) پناہ کے متلاشیوں کیلئے کس قسم کی خدمات سرانجام دیتا ہے؟

ٹوکیو میں موجود (United Nations High Commissioner for Refugees) UNHCR کی انتظامیہ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ بین الاقوامی ریویوی کونوشن کے ساتھ جاپانی گورنمنٹ کی تجھیل کی مگرافی کریں۔ خصوصاً وہ اس چیز کی مگرافی کرتا ہے کہ آیا حکومت ایسے لوگوں کو، جنہیں بین الاقوامی تحفظ کی ضرورت ہے، پناہ حاصل کرنے کی کاروایوں تک رسائی اور انھیں پناہ دینے جیسے افعال کا تحفظ کرتی ہے۔ اور حکومت ایسے لوگوں کی، جنکی پناہ گزینی کی درخواستوں کے نتائج ابھی التواء کا شکار ہیں، موزوں شرائط تک رسائی کا تحفظ کرتی ہے۔

اس لحاظ سے UNHCR وزارتِ انصاف کے زیرِ اثر طے پانے والی پناہ گزینی کی شناختی کارروائیوں کی مگر انی کرتی ہے۔ اور وزارت کو درخواست دہندگان کے مادر ممالک کی تجدیدی معلومات فراہم کرتی ہے۔ اپنے مشیرانہ کردار کی حیثیت سے UNHCR امگریشن اور عدالت کو پناہ گزینی کی شناخت کے بارے میں قانونی نظریات بھی پیش کرتی ہے۔ پناہ کے متلاشی اور پناہ گزینوں کو معاونت فراہم کرنے میں JAR کے ساتھ UNHCR بھی شریک ہے۔ اگر آپکو مندرجہ ذیل میں سے کسی میں بھی معاونت کی ضرورت ہو تو آپ پہلے JAR کے ساتھ رابطہ کریں۔

- پناہ کے حصول کی کارروائی پر مشاورت
- پناہ کے حصول کی کارروائی کے دوران اہم معاونت کہاں سے اور کیسے حاصل کرنے پر مشاورت
- عدالتی کارروائیوں کے دوران وکیل کی طرف سے معاونت
- حرast سے مشروط رہائی کیلئے مشاورت
- اور آپکی پناہ گزینی کی کارروائی کے دوران جاپان میں آپکی زندگی سے متعلق کسی بھی طرح کی معلومات

۰ انت رو یو کیسا ہو گا؟

پناہ گزینی کے انکوائری افسر کے ساتھ ہونے والے انت رو یو عموماً دن بھر لمبے انت رو یو کا سلسلہ ہوتے ہیں۔ جتنا ممکن ہو سکے اتنا ہی آپکا دعویٰ صحیح طور پر سمجھنے کیلئے کئی سوالات پوچھے جائیں گے۔ حقائق کی تصدیق اور غلط فہمیوں سے پچھنے کیلئے ملتے جلتے سوالات بار بار پوچھے جائے گے۔ انت رو یو کے دوران سوالات کا ممکنہ حد تک سچائی سے جواب دینا اور اپنے دعویٰ سے متعلق ہر چیز کی تفصیلًا وضاحت دینے کی کوشش کرنا بہت ضروری ہے۔ آپکے لیے ایک ایسے ترجیمان کا انتظام کیا جائیگا جو آپکی زبان بول سکتا ہو۔ لیکن اگر آپکو ایسا لگے کہ آپکا ترجیمان ناقابلِ اعتبار ہے یا اپنے سیاسی نظریات کی رو سے تعصّب رکھتا ہے، تو برائے مربانی ترجیمان کو تبدیل کرنے کی عرض ضرور کیجئے۔ کسی بھی طرح کی غلط فہمی سے پچھنے کیلئے ایک قابل اور صاف دل ترجیمان کا ہونا بہت ضروری ہے۔

انت رو یو کے دوران، پناہ گزینی کا انکوائری افسر جاپانی زبان میں اپنی یادداشت کیلئے ہر چیز تحریر کر رہا ہو گا۔ انت رو یو کے اختتام پر، وہ انت رو یو کا تحریر شدہ بیان آپکو دکھائے گا اور ترجیمان آپکو تحریر شدہ بیان پڑھ کر سنائے گا۔ پھر آپ سے اس بیان پر اس چیز کی تصدیق کیلئے دستخط کروائے جائیگے کہہ انت رو یو لینے والے افسر نے اس تحریر شدہ بیان میں وہی لکھا ہے جو آپ نے انت رو یو میں بیان دیا ہے۔

تیسرا پارٹی جیسے کہہ وکیل اور آپکی جان پہچان کے لوگوں کو پہلی دفعہ میں آپکے ساتھ آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ لیکن اپل میں، ساری کارروائی کے دوران انھیں آپکے ساتھ ہونے کی اجازت ہوتی ہے۔

انت رو یو کیلئے مکمل طور پر تیار ہونا بہت ضروری ہے۔ اپنی تمام دستاویزات اپنے ساتھ لیں اور انت رو یو سے پہلے ایک بار پھر سے اپنے ذاتی بیان کو غور سے پڑھ لیں۔ پناہ گزینی کا انکوائری افسر آپکے دیے گئے بیان کی بیاد پر آپ سے سوالات پوچھے گا۔ اگر انت رو یو کے دوران نئے عناصر یا حقائق متعارف ہوئے، جن کا ذکر آپ نے اپنے بیان میں نہیں کیا تھا یا جو آپکے بیان سے مختلف ہوئے، تو آپ سے توقع کی جائے گی کہہ آپ اس متصادیت کی پوری وضاحت کریں۔

۰ پناہ گزینی کی منظوری کیلئے کتنا عرصہ درکار ہو گا؟

نتیجے سے لاتعلق ہو کر، آپکو فیصلے کی اطلاع دے دی جائے گی۔ ماضی میں ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جن کا فیصلہ ہونے تک دو سال گئے۔ پس، فیصلے کے وقت کی پیشین گوئی کرنا ناممکن ہے۔ موجودہ صورتِ حال میں کارروائیاں زیادہ طویل عرصہ لے لیتی ہیں۔

۰ میری درخواست برائے پناہ گزین کی کاروائی کے دوران میری قانونی حیثیت کیا ہوگی؟

اگر آپکے پاس "عارضی سیاح" کا درجہ رہائش ہے اور آپ اس کے مقررہ وقت کے ختم ہونے سے پہلے پناہ گزینی کیلئے درخواست درج کروادیتے ہیں، تو ازرائے تجربہ سے، امگریشن آپکی درخواست کا فیصلہ ہونے تک آپکے اس درجہ کی ازرنو تجدید کرتی رہے گی۔ حال ہی میں، درخواست دہندگان کا درجہ سکونت انکی درخواست برائے پناہ گزین کے اندرج کے بعد مخصوص سرگرمیاں "Designated Activities" میں تبدیل کر دیا گیا۔ اور درخواست کے اندرج سے لیکر چھ ماہ سے زائد عرصہ کے بعد امگریشن نے انکو کام کرنے کا اجازت نامہ جاری کر دیا۔ اپنے درجہ سکونت کی تجدید کیلئے آپکو چار ہزارین خرچ کرنا ہوں گے۔

پہلی دفعہ میں انکار کے بعد، کوئی بھی ایسا پناہ کا متلاشی، جس کے پاس درجہ سکونت نہیں ہے، کو حرast میں لیا جاسکتا ہے۔ جبکہ امگریشن عموماً پناہ کے متلاشیوں کو حرast میں لینے سے احتراز کرتی ہے، لیکن اس احتمال کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

اگر آپ ایک جائز درجہ سکونت کے بغیر پناہ کیلئے درخواست درج کرواتے ہیں تو شائد آپ کچھ خاص شرائط کو پورا کرتے ہوئے مشروط قیام کی اجازت کے اہل بن سکتے ہوں۔ ابھی بھی مشروط قیام کا اجازت نامہ ایک سرکاری درجہ سکونت کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اسکا اثر و سوختانا ہے کہ اس اجازت نامہ کے مقررہ وقت کے دوران ملک بدری کی کاروائی کو التواء میں ڈالا جاسکے۔

موجودہ قانون کے تحت، جن کے پاس جائز درجہ سکونت نہ ہو، وہ پناہ گزینی کی شناختی کاروائی کے دوران درجہ سکونت کے حصول کے اہل نہیں ہوں گے۔ درخواست برائے پناہ از خود ایک قانونی درجہ سکونت کے اجراء کی وجہ قائم نہیں کرتی۔ تاہم، امگریشن پناہ کی کاروائی کی تکمیل تک پناہ گزین کے خلاف ملک بدری کا قانون جرأہ لاؤ نہیں کرتی۔

۰ کیا حکومت کی طرف سے مجھے اپنی درخواست کے دوران کوئی مدد ملے گی؟

پناہ گزینوں کی معاونت کے ہیڈ کوارٹرز (RHQ; TEL: 03-3449-7015) کی طرف سے خوراک، رہائش اور طبی اخراجات کیلئے محدود مالی امداد اور اسکے ساتھ رہنے کیلئے محدود جگہ میسر ہوتی ہے۔ برائے مربانی آپ مندرجہ بالا ٹیلیفون نمبر پر کال کر کے مشاورت کیلئے وقت مقرر کر لیں۔

۰ اگر میں یہمار ہو جاؤں تو کیا ہو گا؟

جانپانی ہسپتال عموماً مریضوں کو انکی قانونی حیثیت یا معاشی صورت حال سے بالاتر ہو کر یا کیک توجہ فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، یہ خدمات بلا معاوضہ نہیں ہوتیں۔ انکا معاوضہ بعد میں بتایا جاتا ہے۔

اوپر ذکر کی گئی RHQ کی طرف سے مالی امداد کے علاوہ کچھ مثالوں میں، (TEL: 0120-477-472 / 03-5379-6003) ISSJ (TEL: 03-3760-3471) کی طرف سے بھی آپکے طبی اخراجات کی فراہمی کی جاسکتی ہے۔ برائے مربانی ان تنظیموں سے مشاورت کیجئے۔

صحت کی قوی یہمہ پالیسی شائد کچھ پناہ کے متلاشیوں کو میسر ہو سکے۔ جن کے پاس ایک سال سے زائد کا درجہ سکونت ہو۔ صحت کی قومی یہمہ پالیسی کے بارے میں مزید معلومات کیلئے برائے مربانی آپ اپنے رہائشی علاقے کے نگران دفتر (WARD OFFICE) یا انتظامیہ کے دفتر (CITY OFFICE) سے رابطہ کیجئے۔

صحت کی قوی یہمہ پالیسی گورنمنٹ کے زیر نگرانی چلنے والا صحت کا حفاظتی نظام ہے۔ اگر آپ اس یہمہ پالیسی میں شریک ہو جاتے ہیں تو آپکو یہمہ پالیسی کا ایک کارڈ موصول ہو گا (ایک چھوٹی A5 سائز کی دستاویز یا پلاسٹک کا کارڈ)۔ اپنے طبی معاوضہ کی مدد حاصل کرنے کیلئے ڈاکٹر یا ہسپتال کی انتظامیہ کو یہ کارڈ دکھائیں (طبی علاج معالجہ بلا معاوضہ نہیں ہو گا۔ آپکو اسکی کل قیمت کا تمیں فیصد ادا کرنا ہو گا)۔ یہمہ پالیسی کی

ماہوار ادائیگی ہوتی ہے۔ یہ ادائیگی کتنی رقم کی ہوگی اسکا اندازہ آپکی سالانہ آمدنی کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ اگر آپکو یا کیک طبی خدمات کیلئے ایک بھاری رقم کا بل موصول ہو جائے تو برائے مریانی آپ ہسپتال کے سماجی کارکن یا JAR یا ISSJ سے مشورہ کیجئے۔ بعض اوقات، آپ ایک ایسے طبی نظام کے اہل ہوتے ہیں، جس کے تحت آپ علاج معالجہ بلا معاوضہ یا کم معاوضہ میں کرو سکتے ہوں۔ پس، اگر آپکو طبی مسائل درپیش ہوں تو برائے مریانی JAR سے مشورہ کیجئے۔

۰ میرے بچوں کے سکول کے بارے میں کیا معلومات ہیں؟

قانونی حیثیت سے بالاتر ہو کر سکول کی عمر کے بچوں کیلئے پرائمری تعلیم (گریڈ ایک سے لیکر گریڈ نو تک) میسر ہے۔ اپنے بچوں کے پرائمری اور جوئٹر ہائی سکول میں داخلے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے اپنے رہائشی علاقے کے نگران دفتر (WARD OFFICE) یا انتظامیہ کے دفتر (CITY OFFICE) سے رابطہ کیجئے۔

۰ جپان میں پناہ گزینی کی درخواست کے دوران کیا میں کسی تیرے ملک (مثلاً کینیڈا، امریکہ، آسٹریلیا) جاسکتا ہوں؟

پناہ گزینی کا مثالاً ایک ایسا شخص تصور کیا جاتا ہے جو اپنے ملک والپس نہ جاسکتا ہو۔ جیسا کہ جپان رفیو جی کونسلن کا ایک رکن ہے تو جو درخواست برائے پناہ گزین ایک دفعہ درج ہو جائے، جپان کی گورنمنٹ اس درخواست پر کاروائی کرنے کی ایک قابل قانونی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر آپ یہ فیصلہ کریں کہ آپکو جپان سے تحفظ نہیں چاہئے اور کسی تیرے ملک کی طرف بھرت کیلئے درخواست درج کروانا چاہیں تو آپکو اس ملک کے سفارت خانہ سے رابطہ کرنا ہوگا جہاں آپ جانا چاہتے ہیں۔ اور ان سے اس معاملے کی متعلقہ چیزیں پوچھنی ہوں گی۔

انتظامیہ الفاظ

اگر آپ کے پاس مزید سوالات ہوں یا کسی قسم کی کوئی مدد کی ضرورت ہو تو جپانی تنظیم برائے پناہ گزین "JAR" سے رابطہ کیجئے۔

ایک پناہ گزین کا صداقت نامہ

میری درخواست کے اندر اج کے چار سال بعد مجھے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا تھا۔ اگرچہ حکومت نے درجہ پناہ گزینی کے تعین کیلئے ایک انتظام بنارکھا ہے، لیکن میری مثال میں خود کار تعین نہیں تھا۔ بینادی طور پر، گورنمنٹ خود مختارانہ فیصلے نہیں کر سکتی اور لوگوں کے پناہ گزین ہونے کا تعین انکے مندرجہ بالا روایتی شرائط کو پورا کرنے کے مطابق کرتی ہے۔ تاہم، حقیقت میں، اگرچہ آپ ایسا سوچتے ہوئے کہ آپکو ایذا رسانی کا خطرہ ہے، لیکن حکومت، جس کے سامنے آپ عرض کرتے ہیں، شائد آپکی اس سوچ میں آپکے ساتھ متفق نہ ہو اور آپکو پناہ گزین کا درجہ دینے سے انکار کر دے۔ آپ کا اس بات کو ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ سرکاری افران کو اس بات پر متفق کرنا کہ آپ خطرے میں ہیں اور آپکو تحفظ کی ضرورت ہے، اسکا دارود مدار آپ پر ہے۔ اپنے کیس میں پناہ گزینی کیلئے درخواست دینا ایک طویل کارروائی تھی۔ میرے لیئے یہ ضروری تھا کہ میں ایک طویل تحقیقات اور پریشان کن کارروائیوں میں سے گزرنے کیلئے پر عظم اور بچتہ رہوں۔ میرے وکیل کے مطابق، صرف میں ہی ایک ایسا شخص تھا جو درحقیقت حقائق کو جانتا تھا اور ماضی کی ایذا رسانی یا اسکی وجہ سے اپنے ملک واپس جانے کے خوف سے متعلقہ اہم شواہد اکھٹے کر سکا تھا۔ وکیلوں اور NGOs نے میری مدد کی لیکن گورنمنٹ کو اس بات پر قائل کرنے کا انحصار مجھ پر تھا کہ میں اپنے ملک واپس نہیں جاسکتا۔ میں نے محسوس کیا کہ کارروائی کے طویل عرصے کے ساتھ ساتھ اور بھی دوسرے مسائل موجود ہیں۔ جیسا کہ پناہ گزینی کیلئے درخواست دینے سے پہلے مجھے کام کرنے کی اجازت نہیں تھی، ویسے ہی کارروائی کے دوران بھی میں کام نہیں کر سکتا تھا۔

میں نے محسوس کیا کہ ذاتی بیان درخواست کا بہت اہم حصہ ہے۔ میں نے یہ بیان کرنے کی کوشش کی کہ کیسے حالات میرے خلاف ہوئے اور اس برخلافی نے میری ذات کو نشانہ بنایا۔ میں نے ٹھووس مثالوں سے یہ واضح کرنے کی کوشش کی کہ میرے ساتھ کیا ہوا یا میں اگر واپس چلا گیا ہوتا تو میرے ساتھ کیا ہوتا۔

انٹرویو سے پہلے اپنا بیان دوبارہ پڑھنا میرے ذہن میں تھا۔ انٹرویو کے دوران مجھ سے ایک ہی طرح کے سوالات کی مرتبہ پوچھے گئے۔ میں نے ان سوالات کا جواب پوری سچائی اور مکمل حد تک تفصیلًا دینے کی کوشش کی۔

مجھے میرے آخری انٹرویو کے ایک سال بعد اگریشن نے بلایا اور مجھے درجہ پناہ گزینی کی سند دے دی گئی۔

زاںدہ ۱: فرہنگ (کچھ مددگار جاپانی اصطلاحات)

watashi wa nanmin desu.	میں پناہ گزین ہوں۔
watashi wa jibun no kuni ni karemasen.	میں اپنے ملک واپس نہیں جاسکتا۔
nanmin nintei shinsei o shitai desu.	میں درجہ پناہ گزین کیلئے درخواست دینا چاہتا ہوں۔
watashi wa hakugai saremashita.	میرے ساتھ تشدد ہوا۔
kiken desu.	یہ خطرناک ہے۔
igi moushi-de	اپیل (نظر ثانی)
shinsei youshi	درخواست فارم
taikyo kyousei or kyousei souken	ملک بدری
koukin	حراست
kazoku	خاندان
seifu	حکومت
jinken	انسانی حقوق
jinken shingai	انسانی حقوق کی خلاف ورزی
nyuukoku kanri-kyoku or nyuukan	امگریشن کا دفتر
bengoshi	وکیل
hakugai	تشدد
seitou	سیاسی گروہ
jinshu	نسل
juri-hyou	رسید (درخواست کی)
nanmin	پناہ گزین
nanmin nintei seido	پناہ گزینی کا انکوائری افسر
chihou nyuukoku kanri-kyoku	علاقے کی امگریشن کا دفتر
nanmin no nintei o shinai shobun	درجہ پناہ گزین دینے سے انکار
shukyou	ندہب
tokyo nyuukoku kanri-kyoku or tokyo nyuukan	ٹوکیو کی امگریشن کا دفتر
goumon	تکلیف
saiban	مقدمہ (عدالتی)
kokuren nanmin koutou benmu-kan	یو۔ این۔ ایچ۔ سی۔ آر

زاندہ ۲: دفتری روابط

UN High Commissioner for Refugees (UNHCR) Representation in Japan

UN House, 6F, 5-53-70 Jingu-mae Shibuya-ku Tokyo, Japan 〒150-0001

Tel 03-3499-2075 Fax: 03-3499-2272 Office hours: 10:00 AM – 18:00 PM

<http://www.unhcr.or.jp>

Refugee Assistance Headquarters (RHQ), Foundation for the Welfare and Education of the Asian People (FWEAP)

5-1-27 Minami-Azabu, Minato-ku, Tokyo, Japan 〒106-0047

Tel : 03-3449-7011 Fax : 03-3449-7016

■ Kansai Branch

11th floor, Nissei Kobe Eki Mae Bldg

2-1-18 Nakamachi-dori, Chuo-ku, Kobe-shi, Hyogo-ken, Japan 〒650-0027

Tel : 078-361-1700 Fax : 078-361-1323

Immigration Bureaus

■ Tokyo Regional Immigration Bureau (as of February 2003, the Otemachi and Jujo Offices were combined and moved to Minato ward)

5-5-30 Konan, Minato-ku, Tokyo Japan

〒108-8255 Tel: 03-5796-7111

Yokohama District Immigration Office

Yokohama Local Joint Government Bldg., 37-9 Yamashita-cho Naka-ku Yokohama, Kanagawa, Japan

〒231-0023 Tel: 045-661-5110

Narita Airport District Immigration Office

Narita Airport 2nd Terminal Bldg., 6th Floor, 1-1, Furugome, Narita, Chiba, Japan

〒282-0004 Tel: 0476-34-2222

■ Osaka Regional Immigration Bureau

1-29-53 Nankou Kita, Suminoe-ku, Osaka, Osaka, Japan

〒559-0034 Tel: 06-4703-2100

Kansai Airport District Immigration Office

1 Senshu-kuko-naka, Tairi-cho, Osaka, Japan

〒549-0011 Tel: 0724-55-1453

Kobe District Immigration Office

Kobe Local Joint Government Bldg., 29 Kaigan-dori, Chuo-ku, Kobe, Hyogo, Japan

〒650-0024 Tel: 078-391-6377

■ Nagoya Regional Immigration Bureau

5-18, Shoho-cho, Minato-ku, Nagoya, Aichi, Japan

〒455-8601 Tel: 052-559-2150

■ Hiroshima Regional Immigration Bureau

Hiroshima Joint Government Bldg., #2, 6-30, Kami-Hacchobori, Naka-ku Hiorshima, Japan

〒730-0012 Tel: 082-221-4411

■ Fukuoka Regional Immigration Bureau

Fukuoka Airport Domestic Flights Terminal #3, 778-1 Shimousui, Hakata-ku, Fukuoka, Fukuoka, Japan

〒812-0003 Tel: 092-623-2400

Naha District Immigration Office

Naha First Local Joint Government Bldg., 1-15-15 Higawa, Naha, Okinawa, Japan

〒900-0022 Tel: 098-832-4185

■ Sendai Regional Immigration Bureau

Sendai Second Legal Affairs Joint Government Bldg., 1-3-20, Gorin, Miyagino-ku, Sendai, Miyagi, Japan

〒983-0842 Tel: 022-256-6076

■ Sapporo Regional Immigration Bureau

Sapporo Third Joint Government Bldg., Odori Nishi 12 chome, Chuo-ku, Sapporo, Hokkaido, Japan

〒060-0042 Tel: 011-261-7502

■ Takamatsu Regional Immigration Bureau

Takamatsu Legal Affairs Joint Government Bldg., 1-1, Marunouchi, Takamatsu, Kagawa, Japan

〒760-0033 Tel: 087-822-5852

اُنکے لئے جو پناہ گزینی کیلئے درخواست دینا چاہتے ہیں۔

جپان میں درخواست برائے پناہ گزینی کی وضاحت اور
اُنکے لئے مفید رائے جو درخواست دینا چاہتے ہیں۔

جپانی تنظیم برائے پناہ گزین سے جاری کردہ
(جنوری ۲۰۰۸)

جپانی تنظیم برائے پناہ گزین

راہیہ معلومات:

Daisan Shikakura Building 6F, 1-7-10, Yotsuya, Shinjuku-Ku, Tokyo , Japan

Tel (toll-free line for refugees/ asylum seekers): 0120-477-472

Tel (hotline for refugees/ asylum seekers): 03-5379-6003

Fax: 03-5379-6002

Email: info@refugee.or.jp

<http://www.refugee.or.jp>

اس دستاویز سے متعلق اگر آپکو ضرورت کی مزید معلومات کی ضرورت ہو تو، ہم سے رابطہ کریں۔

جاپانی تنظیم برائے پناہ گزین

Daisan Shikakura Building 6F, 1-7-10, Yotsuya, Shinjuku-Ku, Tokyo , Japan

Tel (toll-free line for refugees/ asylum seekers): 0120-477-472

Tel (hotline for refugees/ asylum seekers): 03-5379-6003

Fax: 03-5379-6002

Email: info@refugee.or.jp

<http://www.refugee.or.jp>

اُنکے لئے جو پناہ گزینی کیلئے درخواست دینا چاہتے ہیں۔

جاپانی تنظیم برائے پناہ گزین سے جاری کردہ، ۲۰۰۸ء
